102507- گھریلوسامان کی لسٹ مہر میں شامل کرنے کا حکم

سوال

شادی کی شروط کی فہرست نامی چیز کی مشروعیت کا حکم کیا ہے ؟

اور کیا یہ مہر کی جگہ لے سکتی ہے ، اور اس فہرست میں کیا لکھنا ضروری ہے ، کیا فلیٹ اور گھر میں جو چیز ہوتی ہے وہ شامل ہوگی یا کچھ اور بھی ؟

برائے مہربانی جتنی جلدی ہوسکے اس کا جواب دیں کیونکہ میری شادی اس فہرست کی وجہ سے رکی ہوئی ہے اور ہوسکتا ہے اس فہرست کی وجہ سے شادی نہ بھی ہوسکے ؟

پسندیدہ جواب

نکاح میں مہر کا ہونا ضروری ہے کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

.{اور عورتوں کو ان کے مہر راضی وخوشی دے دو}.النساء (4).

یہاں نحلۃ کا معنی فرض ہے.

اوراس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جاؤ جا کر کچھ ڈھونڈ کر لاؤ چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5121) صحیح مسلم حدیث نمبر (1425).

عرف اور عادات کے اعتبار سے لوگ مہر میں مختلف ہیں کچھ لوگ تو مہر نقدی کی شکل میں مقرر کرتے ہیں ، اور کچھ لوگ سونے کے زیوارت کی شکل میں دیتے ہیں ، اور کچھ لوگ مہر میں تین اشیاء دیتے ہیں : سونا ، اور نقدی جو بعد میں دی جاتی ہے ، اور سامان کی فہرست ، اس میں کوئی حرج نہیں.

چنانچہ یہ فہرست مہر کا جزء شمار ہوتی ہے جو بیوی کی ملکیت ہے ، اور اس کی تحدید خاوند اور ولی کے درمیان اتفاق سے ہوسکتی ہے ، وہ اس پر بھی متفق ہوسکتے ہیں کہ سارا موجود سامان لکھ دیں اور وہ بیوی کی ملکیت ہوگی ، اور علیحدگی کی صورت میں بیوی واپس لے گی ، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ولی اور خاوند سامان کا کچھ حصہ لکھنے پر متفق ہوجائیں تو اس کے علاوہ باقی سامان کی بیوی مالک نہیں بنے گی.

اور اس فہرست میں لڑکی کے ولی کو سختی نہیں کرنی چاہیے ، کیونکہ مہر تھوڑا رکھنا اور اس میں آسانی پیدا کرنی مستحب ہے ؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے بہتر مہر آسانی والا ہے" اسے حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3279) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے بہتر نکاح آسان نکاح ہے"

اسے ابن حبان نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3300) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید آپ سوال نمبر (10525) اور (12572) کے جوابات کا ضرور مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.